سوال

(165) نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز جنازہ مسجد میں جائز ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وحضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا۔ واللہ اعلم

تشریح :... ازروائے حدیث صحیح کے مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا جائز و درست ہے۔ منتقی الاخبار میں ہے :

عن عائشة انها قالت لما توفی سعد بن أبی وقاص قالت ادخلوا به المسجد حتیٰ اصلی علیه فانکروا ذلک علیها فقالت لقد صلی اللہ علیه وسلم علی ابنی بیضاء فی المسجد سھیل واخیه رواہ مسلم

وفی روایت ما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی سھیل بن البضاء إلافی جوف المسجد رواہ الجماعة البخاری

اس حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا ثابت ہے۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز مسجد میں ہی پڑھی گئی تھی، اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مسجد میں نماز جنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع و اتفاق تھا، فتح الباری میں ہے۔

وقد روی ابن ابی شیبة وغیرہ أن عمر صلّی عل أبی بکر فی المسجد وان میھبا صلّٰی علی عمر فی المسجد وفی روایة ووضعت الجنازة فی المسجد تجاہ المنبر وھذا یقتضی الاجماع علی جواز ذلک الخ (حررہ محمد یوسف عفی عنہ، سید نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ ج ۱ ص ۴۰۳)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ